سوال

(172) محرم کے بال گرنے کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب محرم عورت کے غیر اختیاری طورپر سر کے بال گریں تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب محرم ۔۔۔خواہ مرد ہویا عورت ۔۔۔کے سر سے وضو کے وقت مسح کرتے ہوئے یا سر کو دھوتے ہوئے بال گرجائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں اس طرح اگر مرد کی داڑھی یا مونچھ سے بال گرجائیں یا ازخود کوئی ناخن ٹوٹ جائے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ اس نے عمداایسا نہیں کیا اور ممنوع یہ بات ہے کہ کوئی محرم ازخود بال ناخن کاٹے ،اسی طرح عورت کےلئے بھی یہ لازم ہے کہ وہ ازخود کچھ نہ کاٹے اوراگر غیر اختیاری طورپر بال گرجائیں تووہ مردہ بال ہوتے ہیں جو حرکت کرنے سے گرجاتے ہیں لہذاان کا گرجانا محرم کےلئے نقصان دہ نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ](#)

ص294

محدث فتویٰ